سوال

(159)خط وکتابت یا ٹیلی فون کے ذریعے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ٹیلی فون یا خط وکتاب کے ذریعے شادی ہوجاتی ہے؟ یعنی مثلاً اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کی ٹیلی فون پر یا خط وکتاب کے ذریعے شادی کردے تو وہ ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی فون یا خط وکتابت کے ذریعے شادی نہیں ہوگی بلکہ شادی کے لئے شوہر، ولی اور گواہوں کی موجودگی ضروری ہے اور یہ موجودگی ٹیلی فون یا خط وکتاب کی صورت میں چونکہ موجود نہیں ہوتی ہاں البتہ خط وکتابت سے اس صورت میں ممکن ہے کہ جب نکاح کرنے والا کسی دوسرے ملک میں ہو تو وہ کسی کو اپنا وکیل مقرر کردے جو اس کی طرف سے نکاح کو قبول کرلے اور اس حالت میں یہ ضروری ہوگا کہ وکالت نامہ شرعی طور پر قابل اعتماد اور ثابت شدہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 134

محدث فتویٰ